



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 19-25/AIMS
December 20, 2025

فکر و نظر

جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کے درمیان نظریاتی و سیاسی اختلافات

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Jamaat-e-Islami, Pakistan Tehreek-e-Insaf, political ideology

Keywords: electoral politics, religious nationalism, governance models, Pakistani politics

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

ء میں مولانا سید ابوالاعلیٰ 1941 جماعت اسلامی اور پاکستان تحریک انصاف کے مابین بنیادی ترین تضاد نظریاتی ہے۔ جماعت اسلامی، جس کی بنیاد 1996ء مودودیؒ نے رکھی، ایک منظم اسلامی تحریک ہے جو شریعت پر مبنی ریاست کے قیام، دینی تربیت اور اجتماعی نظم کی قائل ہے۔ اس کے برعکس، میں عمران خان کی قیادت میں قائم ہونے والی تحریک انصاف ایک عوامی قوم پرست جماعت ہے جس کا مرکزی نعرہ کرپشن کے خاتمے، قومی خود مختاری اور فلاحی ریاست کے قیام سے وابستہ ہے۔

جماعتِ اسلامی کی اجتماعی مذہبی اساس، تحریکِ انصاف کی انفرادی اور کرشماتی سیاست سے مطابقت نہیں: یہاں ایک نمایاں فکری تضاد پیدا ہوتا ہے کے تصور سے مختلف ہے، جو مذہبی استعاروں کو مغربی ”ریاستِ مدینہ“ کا نظریہ اصولی طور پر عمران خان کے ”خلافتِ الہیہ“ رکھتی۔ مولانا مودودیؒ کا طرزِ حکمرانی کے ساتھ جوڑنے کی ایک سیاسی کوشش تھی۔

جماعتِ اسلامی اور تحریکِ انصاف کے درمیان نظریاتی و سیاسی فاصلہ محض وقتی نہیں بلکہ فکری، تنظیمی، اور حکمتِ عملی کے اعتبار سے گہری جڑیں رکھتا ہے۔ دونوں جماعتیں اگرچہ کرپشن کے خاتمے، عدلِ اجتماعی، اور فلاحی ریاست کے قیام جیسے نعرے بلند کرتی ہیں، لیکن ان نعروں کے پس منظر میں ان کے نظریاتی ماخذ، مذہبی تعبیرات، اور سیاسی طرزِ عمل ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔

پر مبنی ایک منظم اسلامی تحریک ہے، شریعت پر مبنی اجتماعی ریاست کی داعی ”اقامتِ دین“ جماعتِ اسلامی، جو مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے نظریہ ہے۔ دوسری جانب، عمران خان کی قیادت میں قائم ہونے والی تحریکِ انصاف ایک عوامی قوم پرست جماعت ہے جو کرپشن کے خاتمے اور ریاستی خود مختاری کو سیاسی اصلاحات کا محور قرار دیتی ہے۔

کا تصور، جو اجتماعی اطاعت اور دینی نظم ”خلافتِ الہیہ“ یہاں مذہبی نظریاتی نظم اور عوامی قومیت کا تصادم واضح طور پر نمایاں ہوتا ہے۔ مولانا مودودیؒ کا کے تصور سے اصولی طور پر مختلف ہے، کیونکہ عمران خان نے مذہبی استعاروں کو جدید جمہوری اور مغربی ”ریاستِ مدینہ“ پر مبنی ہے، عمران خان کے طرزِ حکمرانی کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔

جماعتِ اسلامی کے تنظیمی ڈھانچے کی بنیاد شورائیت، نظم و ضبط، اور اجتماعی فیصلوں پر ہے۔ اس کے برعکس، تحریکِ انصاف کی تمام تر طاقت اور فیصلہ سازی عمران خان کی شخصیت کے گرد مرکوز ہے۔

ء تک کے اتحاد کے دوران یہی فرق واضح طور پر سامنے آیا، جب دونوں جماعتوں میں انتظامی تعیناتیوں، بلدیاتی 2018ء سے 2013ء خیر پختونخوا میں ء میں اختتام پذیر ہوا۔ جماعتِ اسلامی کی نظریاتی سختی اور تحریکِ 2018ء نظام، اور بدعنوانی کے معاملات پر تنازع شدت اختیار کر گیا۔ نتیجتاً یہ اتحاد مئی انصاف کا عوامی جذبات پر انحصار ایک دوسرے سے متصادم ثابت ہوا۔

جماعتِ اسلامی سخت اسلامی قانون سازی، حدود آرڈیننس کے نفاذ، اور مغربی ثقافتی اثرات کے خاتمے کی قائل ہے، جب کہ تحریکِ انصاف ایک نسبتاً لچک دار اور عملی سیاسی انداز اپناتی ہے۔

قرار دیا، جبکہ تحریکِ انصاف ”معاشی غلامی“ عمران خان کے دورِ حکومت میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدوں پر جماعتِ اسلامی نے اسے کے طور پر پیش کیا۔ ”عارضی مجبوری“ نے اسے

اسی طرح، جماعت اسلامی تعلیم اور خواتین کی شمولیت پر زیادہ قدامت پسند ہے، جبکہ تحریک انصاف نے خواتین کی ترقی کے لیے پنجاب اور خیبر پختونخوا میں متعدد منصوبے متعارف کرائے۔

تحریک انصاف نے بڑے عوامی جلسوں، سوشل میڈیا، اور نوجوانوں کی متحرک شرکت سے سیاسی قوت حاصل کی، جبکہ جماعت اسلامی نے مساجد، مدارس، تجارتی تنظیموں، اور اسلامی جمعیت طلبہ جیسے ادارہ جاتی نیٹ ورکس کے ذریعے اپنی جڑیں مضبوط کیں۔

ء کے بلدیاتی انتخابات میں جماعت اسلامی کی منظم انتخابی مہم اور تحریک انصاف کے احتجاجی اجتماعات نے ان دونوں جماعتوں کے طرز 2023 کراچی کے سیاست کا فرق نمایاں کر دیا۔ تحریک انصاف کا دار و مدار عوامی جوش و جذبے پر ہے، جب کہ جماعت اسلامی کی بنیاد کردار، استدلال، اور اخلاقی اپیل پر قائم ہے۔

ء 2018 اگرچہ دونوں جماعتوں نے مختلف ادوار میں اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کی، لیکن ان کے تاریخی تعلقات مختلف نوعیت کے رہے۔ تحریک انصاف کی میں اقتدار تک رسائی عمومی طور پر عسکری حمایت سے منسلک سمجھی گئی، جبکہ جماعت اسلامی نے ہمیشہ فاصلہ برقرار رکھا۔

ء کے واقعات کے بعد تحریک انصاف کا اداروں سے براہ راست تصادم 2023 مئی 9 اور (ء 2022 اپریل 10) عمران خان کی حکومت کے خاتمے سامنے آیا، جب کہ جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمن نے متوازن اور احتیاط پر مبنی موقف اپنایا۔

تحریک انصاف کی سیاسی قوت خیبر پختونخوا، شمالی پنجاب، اور شہری متوسط طبقے میں مرکوز ہے، جبکہ جماعت اسلامی کی بنیاد کراچی اور مذہبی تعلیمی نیٹ ورکس میں ہے۔

ووٹ تقسیم کرنے کی ”ء کے بلدیاتی انتخابات میں کراچی میں جماعت اسلامی کی غیر معمولی کامیابی اور تحریک انصاف کی جانب سے 2023 کے الزام نے دونوں جماعتوں کے درمیان مقامی رقابت کو مزید گہرا کر دیا۔“ سازش

تحریک انصاف کے نزدیک کرپشن، اثرافیہ کی اخلاقی ناکامی ہے، جبکہ جماعت اسلامی اسے ایمان کی کمزوری اور نظام دین سے دوری کا نتیجہ سمجھتی ہے۔

تحریک انصاف نے عمران خان کو دیانت اور شفافیت کی علامت کے طور پر پیش کیا، مگر جماعت اسلامی نے اس کے احتسابی عمل کو سیاسی انتقام قرار دیا۔ کو سیاسی مخالفین کو دبانے کا ذریعہ بنایا، جس سے نظریاتی خلیج مزید وسیع ہوئی۔“ احتساب ”حافظ نعیم الرحمن نے بارہا کہا کہ تحریک انصاف نے

تحریک انصاف کی خارجہ پالیسی چین، ترکی، اور روس کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنے، جبکہ امریکہ اور خلیجی ممالک کے ساتھ محتاط توازن برقرار رکھنے پر مبنی تھی۔

کے بیانیے پر یقین رکھتی ہے، اور فلسطین، کشمیر، اور افغانستان جیسے مسائل پر ”امت مسلمہ“ اس کے برعکس، جماعت اسلامی بین الاقوامی تعلقات میں اسلامی ”کھلا اسلامی موقف اپناتی ہے۔ جماعت اسلامی نے تحریک انصاف کی سعودی عسکری اتحاد میں شمولیت اور یمن جنگ پر غیر جانب داری کو قرار دیا۔“ اصولوں سے انحراف

عمران خان کا کرشماتی مگر غیر شورائی طرزِ قیادت جماعت اسلامی کے مشاورتی ڈھانچے سے مطابقت نہیں رکھتا۔ سابق امیر قاضی حسین احمد اور سراج الحق نے عمران خان کے ساتھ رسمی تعلقات ضرور قائم کیے، مگر مکمل سیاسی اتحاد کبھی ممکن نہ ہو سکا۔

غیر مستقل ”ء میں حافظ نعیم الرحمن نے تحریک انصاف کو 2024 کے دوران جماعت اسلامی کی حمایت محدود رہی، اور ”آزادی مارچ“ کے 2014 قرار دے کر دونوں جماعتوں کے درمیان عدم اعتماد کو مزید مضبوط کیا۔“ عوامی جماعت

پاکستان کے منقسم سیاسی ماحول میں جماعتی اتحاد اکثر وقتی اور موقع پرستانہ ثابت ہوتے ہیں۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی دونوں شہری متوسط طبقے، تعلیم یافتہ نوجوانوں، اور مذہبی رجحان رکھنے والے ووٹروں کے لیے مقابلہ کرتی ہیں۔

چونکہ یہی ووٹ بینک دونوں کی بقا کے لیے فیصلہ کن ہے، اس لیے اتحاد کی صورت میں دونوں جماعتوں کی سیاسی شناخت مدھم پڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ دونوں جماعتیں عملی طور پر علیحدگی کو ترجیح دیتی ہیں۔

نتیجتاً، جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کے درمیان نظریاتی، تنظیمی، جغرافیائی اور حکمت عملی کے اختلافات ایک مستقل سیاسی خلیج کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔

ء کے سیاسی بحران تک، ہر تجربہ اس حقیقت کو ثابت کرتا ہے کہ ایک 2022 سے لے کر بعد از (2018-2013) خیبر پختونخوا کے ناکام اتحاد مذہبی نظریاتی تحریک اور ایک عوامی قوم پرست جماعت کے درمیان پائیدار سیاسی ہم آہنگی ممکن نہیں۔

— پاکستان کے طاقت کے توازن، ادارہ جاتی سیاست، اور مذہبی و قومی بیانیوں کے تناظر میں یہ دونوں جماعتیں دو مختلف پاکستان کی نمائندگی کرتی ہیں اور یہی تضاد ان کے اتحاد کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ — ایک اخلاقی و دینی، دوسری عوامی و شخصی

Reference:

- Ahmad, M. (2010). *Islamic political movements in Pakistan*. Oxford University Press.
<https://academic.oup.com>
- Haqqani, H. (2018). *Pakistan: Between mosque and military* (2nd ed.). Carnegie Endowment for International Peace.
<https://carnegieendowment.org>
- Jamaat-e-Islami Pakistan. (n.d.). *Introduction and ideology*.
<https://jamaat.org>
- Khan, I. (2013). *Pakistan: A personal history*. Bantam Press.
<https://www.penguinrandomhouse.com>
- Pakistan Tehreek-e-Insaf. (n.d.). *Party vision and manifesto*.
<https://insaf.pk>
- Nasr, S. V. R. (1994). *The vanguard of the Islamic revolution: The Jama'at-i Islami of Pakistan*. University of California Press.
<https://www.ucpress.edu>
- Rashid, A. (2022). Civil–military relations and political instability in Pakistan. *Journal of Asian Studies*, 81(3), 567–589.
<https://www.cambridge.org>
- International Crisis Group. (2018). *Pakistan's elections: What next?*
<https://www.crisisgroup.org>
- The Express Tribune. (2023). Ideological differences between PTI and Jamaat-e-Islami.
<https://tribune.com.pk>
- Wikipedia. (n.d.). *Jamaat-e-Islami Pakistan; Pakistan Tehreek-e-Insaf*.
https://en.wikipedia.org/wiki/Jamaat-e-Islami_Pakistan
https://en.wikipedia.org/wiki/Pakistan_Tehreek-e-Insaf



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشتاتی معاون کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جائگاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).